سوال

(227) مسجد میں آڈیو اور ویڈیو کیسٹیں رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہ کہ ہم نے اپنی مسجد میں اسلامی کتب کی لائبریری بنائی ہے اور اس میں آڈیو اور ویڈیو کیسٹیں بھی ہیں جس میں جید علماء کرام کی کیسٹیں ہیں جس کو بعض سلفی بھائی بت فروشی کے نام سے تعبیر کرتے ہیں بیان فرمائیں کیا وہ علمائے کرام جنہوں نے اپنی ویڈیو کیسٹیں بنوائی ہیں جب کہ وہ بھی صاحب علم و فضل ہیں اگر یہ شرعی طور پر جائز یا ناجائز ہیں تو کتاب و سنت کی روشنی میں دلائل کے ساتھ جواب ارسال فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام میں تصویر مطلقاً حرام ہے گناہ ہے بہر صورت گناہ ہے اس کا مرتکب جو بھی ہو وہ عدالت عالیہ میں جوابدہ ہے۔ یہ حتمی اور یقینی بات ہے کہ سند کی حیثیت صرف کتاب و سنت کو حاصل ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "قیامت کے دن سب سے سخت عذاب مصوروں کو ہوگا۔ (انظر الرقم المسلسل (281) اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو بھی تصویر یا مجسمہ دیکھو اسے مٹا دو اور قبر اونچی دیکھو اسے برابر کر دو۔ (انظر الرقم المسلسل (280) (مسلم)

نیز حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے صحن کے سامنے ایک پردہ لٹکایا جس میں تصاویر تھیں جب انہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تو کھینچ کر پردہ پھاڑ دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ متغیر ہو گیا اور فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ان مصوروں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور انہیں کہا جائے گا جو کچھ تم نے بنایا تھا اب اس میں جان بھی ڈالو۔ انظر الرقم المسلسل (288)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص542